© rasailojaraid.com

خطبۃ التقویٰ

پہلی نماز جمعہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ ہے کہ جو آپ نے ہجرت کے بعد دیا۔ سفر ہجرت میں آپ نے قبا میں چند روز قیام فرما کر جمعہ کے روز مدینہ منورہ کا ارادہ فرمایا۔ ناقہ پر سوار ہوئے۔ راستہ میں محلہ بنی سالم پڑتا تھا۔ وہاں پہنچ کر جمعہ کا وقت آگیا اور وہیں آپ نے جمعہ کی نماز ادا فرمائی۔ یہ اسلام میں آپ کا پہلا خطبہ اور پہلی نمازِ جمعہ تھی۔ یہ وہ خطبہ ہے جس کا ہر لفظ دریائے فصاحت وبلاغت کی گہرائی میں ڈوبا ہوا ہے۔ اور جس کا ہر حرف امراضِ نفسانی کیلئے شفا اور مُردہ دلوں کے لئے آبِ حیات ہے۔ جس کا ہر کلمہ اربابِ ذوق کے لئے رحیقِ مختوم سے کہیں زیادہ شیریں اور لذیذ ہے۔ تیرہ سالہ مظلومانہ زندگی کے بعد جو خطبہ دیا جا رہا ہے اس میں ایک حرف بھی اپنے دشمنوں کی مذمت اور شکایت کا نہیں سوائے تقویٰ اور پرہیزگاری اور آخرت کی تیاری کے کوئی لفظ لسان نبوت سے نہیں نکل رہا ہے بے شک آپ انك لعلی خلق عظیم کے مصداق تھے۔ صلی اللہ علیہ وسلم وبارك وترحم۔

جمعہ سے فارغ ہو کر آپ ناقہ پر سوار ہوئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آپ نے اپنے پیچھے بٹھایا اور مدینہ کا رُخ فرمایا انصار کا ایک عظیم الشان گروہ ہتھیار لگائے ہوئے آپ کے یمین ویسار آگے اور پیچھے آپ کے جلو میں چل رہا تھا۔ (فتح الباری ج: ۷، ص: ۱۹۵۔ سیرت المصطفیٰ، مولانا محمد ادریس کاندھلوی۔ ج: ۱ ص: ۴۰۱ تا ۴۰۵)

الحمد للّٰہ احمدہ و استعینہ
و استغفرہ و استھدیہ و اؤمن
بہ ولا اکفرہ و اعادی من یکفرہ
و اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہ
لا شریک لہ و ان محمدا عبدہ
و رسولہ ارسلہ بالھدیٰ والنور
والموعظۃ علی فترۃ من
الرسل وقلۃ من
العلم وضلالۃ من
الناس و انقطاع من الزمان

الحمد للہ۔ اللہ کی حمد کرتا ہوں اور اسی سے اعانت
اور مغفرت اور ہدایت کا طلبگار ہوں اور اللہ پر
ایمان رکھتا ہوں اس کا کفر نہیں کرتا، بلکہ اس کے
کفر کرنے والوں سے عداوت اور دشمنی رکھتا ہوں
اور شہادت دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے، اور محمد
اس کے بندہ اور رسول ہیں جس کو اللہ نے
ہدایت اور نور حکمت اور موعظت دے کر
ایسے وقت میں بھیجا کہ جب انبیاء و رسل
کا سلسلہ منقطع ہو چکا تھا اور زمین پر علم
برائے نام تھا اور لوگ گمراہی میں تھے اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ودنو من الساعة وقرب
من الاجل۔ من يطع الله و
رسوله فقد رشد ومن
يعصهما فقد غوىٰ وفرّط وضل
ضلالاً بعيداً واوصيكم بتقوى
الله فانه خير ما اوصى به
المسلمُ المسلم ان يحضّه
على الآخرة وان يامره بتقوى الله
فاحذروا ما حذّركم الله
من نفسه ولا الا افضل من
ذلك نصيحةً ولا افضل من
ذلك ذكرىٰ وان تقوى الله
لمن عمل به على وجل ومخافة
من ربه عون صدقٍ على ما تبغون
من امر الآخرة ومن يصلح الذى
بينه وبين الله من امره فى
السر والعلانية لا ينوى بذلك
الا وجه الله يكن له ذكراً فى عاجل امره
وذخراً فيما بعد الموت حين
يفتقر المرء الى ما قدّم وما كان

قیامت کا قرب تھا جو اللہ اور اس کے
رسول کی اطاعت کرے اس نے ہدایت
پائی اور جس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی
کی وہ بلاشبہ بے راہ ہوا اور
کوتاہی کی اور شدید گمراہی میں مبتلا ہوا اور
میں تم کو اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرتا
ہوں لیے کہ ایک مسلمان کی دوسرے
مسلمان کو بہترین وصیت یہ ہے کہ اس
کو آخرت پر آمادہ کرے اور تقویٰ اور
پرہیزگاری کا اس کو حکم دے پس بچو
اس چیز سے کہ جس سے اللہ نے تم کو ڈرایا
ہے تقویٰ سے بڑھ کر کوئی نصیحت اور
موعظت نہیں اور بلاشبہ اللہ کا تقویٰ اور
خوف خداوندی آخرت کے بارے میں
سچا معین اور مددگار ہے اور جو شخص ظاہر و
باطن میں اپنا معاملہ اللہ کے ساتھ درست
کرلے جس سے مقصود محض رضائے خداوندی
ہو اور کوئی دنیاوی غرض اور مصلحت
پیش نظر نہ ہو تو یہ ظاہر و باطن کی مخلصانہ
اصلاح دنیا میں اس کے لیے باعث عزت و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

من سوى ذلك يود لوان بينه
وبينه امدا بعيدا۔ ويحذر
كم الله نفسه والله رؤف
بالعباد والذى صدق قوله
انجز وعده لاخلف لذلك
فانه يقول عز وجل مايبدل
القول لدى وما انا بظلام للعبيد
فاتقوا الله فى عاجل امركم
واٰجله فى السر والعلانية فانه
من يتق الله يكفر عنه سيئاته
ويعظم له اجرًا ومن يتق الله
فقد فاز فوزًا عظيما وان تقوى
الله يوقى مقته ويوقى
عقوبته ويوقى سخطه وان
تقوى الله يبيض الوجوه ويرضى
الرب ويرفع الدرجة خذوا
بحظكم ۔ ولا تفرطوا فى جنب الله
قد علمكم الله كتابه ونهج لكم
سبيله ليعلم الذين صدقوا ويعلم
الكاذبين فاحسنوا كما

شہرت ہے اور مرنے کے بعد ذخیرۂ آخرت
ہے کہ جس وقت انسان اعمال صالحہ کا
غایت درجہ محتاج ہوگا اور خلاف تقویٰ
امور کے متعلق اس دن یہ تمنا کرے گا کہ
کاش میرے اور اس کے درمیان مسافت
بعیدہ حائل ہوتی اور اللہ تعالیٰ تم کو اپنی
عظمت اور جلال سے ڈراتے ہیں اور یہ
ڈرانا اس وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ بندوں
پر نہایت ہی مہربان ہیں اللہ اپنے قول
میں سچا ہے اور وعدہ کا وفا کرنے والا ہے
اس کے قول اور وعدے میں خلف نہیں
مایبدل القول لدی وما انا بظلام للعبید
پس دنیا اور آخرت میں ظاہر میں اور باطن
میں اللہ سے ڈرو۔ تحقیق جو شخص اللہ سے
ڈرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا
کفارہ فرماتے ہیں اور اجر عظیم عطا فرماتے
ہیں اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ
اس کے گناہوں کا کفارہ فرماتے ہیں
اور اجر عظیم عطا فرماتے ہیں اور جو شخص
اللہ سے ڈرے تحقیق وہ بلاشبہ بڑا کامیاب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

احسن الله اليكم وعادوا اعداءه۔ واجتباكم وسمّاكم المسلمين ليهلك من هلك عن بينة ويحيي من حيّ عن بينة ولا قوة الا بالله فاكثروا ذكر الله واعملوا لما بعد اليوم فانه من يصلح ما بينه وبين الله يكفه الله ما بينه وبين الناس ذلك بان الله يقضي على الناس ولا يقضون عليه ويملك من الناس ولا يملكون منه۔ الله اكبر ولا قوة الا بالله العظيم (۱)

ہوا۔ اور تحقیق اللہ کا تقویٰ ایسی شے ہے کہ اللہ کے غضب اور اس کی عقوبت اور سزا اور ناراضی سے بچاتا ہے اور تقویٰ ہی قیامت کے دن چہروں کو روشن اور منور بنائے گا اور رضاء خداوندی اور رفع درجات کا ذریعہ اور وسیلہ ہوگا اور تقویٰ میں جتنا حصہ لے سکتے ہو وہ لے لو اس میں کمی نہ کرو اور اللہ کی اطاعت میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعلیم کے لیے کتاب اتاری اور ہدایت کا راستہ تمہارے لیے واضح کیا تاکہ صادق اور کاذب میں امتیاز ہو جائے۔ پس جس طرح اللہ نے تمہارے ساتھ احسان کیا اسی طرح تم حسن اور خوبی کے ساتھ اس کی اطاعت بجا لاؤ اور اس کے دشمنوں سے دشمنی رکھو اس کی راہ میں کما حقہ جہاد کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تم کو اپنے لیے مخصوص اور منتخب کیا ہے اور تمہارا نام اور لقب ہی مسلمان رکھا ہے یعنی اپنا مطیع اور فرمانبردار رکھا۔ پس اس نام کی لاج رکھو منشاء خداوندی یہ ہے کہ جس کو ہلاک اور برباد ہونا ہے وہ قیام حجت

---

(۱) تاریخ طبری ج: ۲، ص: ۲۲۵۔ البدایۃ والنہایۃ۔ ج: ۳، ص: ۲۱۳

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ بھی قیام حجت کے بعد بصیرت کے ساتھ زندہ رہے کوئی بچاؤ اور کوئی طاقت اور کوئی قوت بغیر اللہ کی مدد کے ممکن نہیں پس کثرت سے اللہ کا ذکر کرو اور آخرت کے لیے عمل کرو۔ جو شخص اپنا معاملہ خدا سے درست کرلیگا اللہ تعالیٰ لوگوں سے اس کی کفایت کرے گا کوئی شخص اس کو ضرر نہیں پہنچا سکتا۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم تو لوگوں پر چلتا ہے اور لوگ اللہ پر حکم نہیں چلا سکتے اللہ ہی تمام لوگوں کا مالک ہے اور لوگ اللہ کی کسی چیز کے مالک نہیں۔ لہٰذا تم اپنا معاملہ اللہ سے درست کرلو۔ لوگوں کی فکر میں مت پڑو اور اللہ سب کی کفایت کرے گا اللہ اکبر ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

❋

سبائی فتنہ (جلد اوّل)

تألیف
مولانا ابو ریحان سیالکوٹی

اہلسنت کا روپ دھار کر رفض و سبائیت پھیلانے والے چکوالی فرقہ کے باطل افکار و خیالات کا مدلل، علمی و تحقیقی محاسبہ۔

ایک تہلکہ خیز کتاب جس نے نام نہاد تقدس مآبوں کی کمین گاہوں میں زلزلہ برپا کر دیا۔

کمپیوٹر کتابت ٥ اعلیٰ طباعت ٥ ۶۸۵ صفحات ٥ قیمت ۱۵۰/- روپے

بخاری اکیڈمی، دار بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان،

© rasailojaraid.com